سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے رکھنے کا طریقہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سجدے میں جاتے وقت گھٹنے پہلے رکھنے کے بارے میں حدیث وائل رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور صحیح حدیث یا اثر ثابت ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث مبارکہ کی صحت میں اختلاف ہے، امام دار قطنی، بیہقی اور البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (احناف، شوافع، روایۃ عن احمد، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ابن القیم، ابن باز، العثیمین کی رائے یہی ہے کہ سجدہ کیلئے پہلے گھٹنے رکھے جائیں۔) جبکہ امام مالک، اوزاعی اور عام محدثین کی رائے یہ ہے کہ پہلے ہاتھ رکھے جائیں، جس کی دلیل یہ روایت ہے: «إذا سجد أحدکم فلا یبرک کما یبرک البعیر ولیضع یدیہ قبل رکبتیہ» کہ اونٹ کی طرح بیٹھنے کی بجائے گھٹنوں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھنے چاہئیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ الفتاوی (22/449) میں فرماتے ہیں: ''أما الصلاۃ بکلیہما فجائزۃ باتفاق العلماء. إن شاء المصلی یضع رکبتیہ قبل یدیہ، وإن شاء وضع یدیہ ثم رکبتیہ وصلاتہ صحیحۃ فی الحالتین باتفاق العلماء ولکن تنازعوا فی الأفضل. انتہی'' دونوں طرح نماز جائز ہے، چاہے تو پہلے گھٹنے رکھے اور چاہے تو پہلے ہاتھ رکھے، نماز دونوں حالتوں میں صحیح ہے، اس پر علماء کا اتفاق ہے، اختلاف صرف افضلیت میں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ